44

جمعہ اور مجلس شوریٰ کے اجتماع کی برکتوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے زیادہ سے زیادہ دُعائیں کرو

مجلس شوریٰ میں نمائندگی ایک بہت بڑا اعزاز ہے اس میں شمولیت خاص اہمیت رکھتی ہے

(فرمودہ 17 اپریل 1959ء بمقام ربوہ)

تشہد، تعوّذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:

"کراچی جانے سے پہلے تو میں خود سیڑھیوں سے اُتر کر نماز کے لیے آجاتا تھا لیکن سفر میں جو موٹر کا حادثہ پیش آیا تو اس کے نتیجہ میں وجع المفاصل کی ایسی تکلیف شروع ہوئی جس کی وجہ سے میں ابھی چل پھر نہیں سکتا مگر پھر بھی میں کُرسی پر بیٹھ کر آ گیا ہوں اور آج چونکہ شوریٰ ہے اس لیے نماز جمع ہوگی۔ کوشش کروں گا کہ جتنی دیر بیٹھا جا سکے وہاں بیٹھوں۔ گو جسم کا ضُعف ہے اس کی وجہ سے میرے لیے زیادہ دیر بیٹھنا مشکل ہے۔ وجع المفاصل کے سلسلہ میں جو دوائیاں کھائی جاتی ہیں مثلاً اے۔ پی۔ سی وغیرہ وہ چونکہ ضُعف پیدا کرنے والی ہوتی ہیں اس لیے مجھ سے زیادہ دیر تک بیٹھا نہیں جا سکتا۔

جمعہ کے لیے اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ جب اس کی اذان سنو تو اپنے تمام کاموں کو بند کرتے ہوئے ذکرِ الٰہی کے لیے مسجد کی طرف چل پڑو۔[1] اس سے معلوم ہوسکتا ہے کہ جمعہ

کی اسلام میں کتنی بڑی اہمیت ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ جمعہ میں تمام محلّہ یا گاؤں کے لوگ جمع ہوتے ہیں مگر ہماری شورٰی تو ایسی ہے جس میں سارے ملک کے لوگ جمع ہوتے ہیں۔ اِس لیے ان دنوں میں اَور بھی زیادہ ذکرِ الٰہی کی ضرورت ہے۔ ہم نے اِن دنوں سارے سال کے لیے پروگرام بنانا ہوتا ہے اور یہ فیصلہ کرنا ہوتا ہے کہ آئندہ سال ہم نے کس طرح اسلام کی خدمت کرنی ہے اور غیر ممالک میں کس طرح ذکرِ الٰہی بلند کرنے کے لیے مساجد تعمیر کرنی ہیں اور کس طرح اسلام کے دوسرے اداروں کو ترقی دینی ہے۔ پس دوستوں کو چاہیے کہ جمعہ اور شورٰی کے اجتماع کی برکتوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے زیادہ سے زیادہ دُعاؤں پر زور دیں، جمعہ کے موقع پر بھی اور جمعہ کے بعد بھی، شورٰی کے موقع پر بھی اور شورٰی کے بعد بھی۔

پچھلے سال بعض دوستوں سے غلطی سرزد ہوئی تھی اور وہ شورٰی سے بغیر اجازت حاصل کیے اِدھر اُدھر چلے گئے تھے۔ اُمید ہے کہ اِس سال اُن سے یہ غلطی نہیں ہوگی۔ پچھلے سال مجھے رائے لیتے وقت معلوم ہوا کہ جتنے نمائندوں کو دفتر کی طرف سے ٹکٹ جاری ہوئے تھے اجتماع میں اُس تعداد سے چھ نمائندے کم ہیں حالانکہ پہلے ایسا کبھی نہیں ہوا تھا بلکہ قادیان میں جب سے میں نے شورٰی شروع کی ہے کئی دفعہ ایسا ہوتا تھا کہ شورٰی شروع ہونے سے قبل جتنے نمائندوں کو ٹکٹ جاری کیے جاتے تھے رائے لیتے وقت تعداد اُس تعداد سے بڑھ جاتی تھی۔ اور اِس کی وجہ یہ ہوتی تھی کہ کچھ لوگ بعد میں آ کر ٹکٹ لے لیتے تھے۔ مگر پچھلے سال دوستوں نے غفلت سے کام لیا اور مختلف عذرات کی وجہ سے اٹھ کر چلے گئے۔ جب رائے شماری کی گئی تو جتنے لوگوں کو ٹکٹ جاری کیا گیا تھا چھ نمائندے اُن سے کم نکلے۔ دوستوں کو آئندہ اِس قسم کی غلطی کا ارتکاب نہیں کرنا چاہیے۔

مجلس شورٰی میں شمولیت تو ایسی چیز ہے کہ دوست اِس پر جتنا بھی فخر کر سکیں کم ہے۔ ہم تو دیکھتے ہیں کہ دنیوی پارلیمنٹوں کے ممبر بھی اجلاس میں سے باہر نہیں جا سکتے۔ چنانچہ انگلستان کی پارلیمنٹ کا یہ قاعدہ ہے کہ اگر کوئی ممبر کسی ضروری کام کی وجہ سے اجلاس سے باہر جانا چاہے تو وہ اُس وقت تک باہر نہیں جا سکتا جب تک کہ وہ حزبِ مخالف کا ایک آدمی بھی اپنے ساتھ نہ لے جائے۔ ہمارے ہاں تو چونکہ کوئی فریقِ مخالف ہوتا ہی نہیں اس لیے اِس قانون کو مدّنظر رکھتے ہوئے ہمارا کوئی ممبر اجلاس سے باہر جا ہی نہیں سکتا۔ بہرحال جب دنیا کی انجمنوں میں اِتنی سختی کی جاتی ہے تو جو انجمنیں

دین کی خدمت کے لیے بنائی جاتی ہیں ان میں تو بہت زیادہ قواعد کا احترام ہونا چاہیے اور ان میں شمولیت کو بہت زیادہ اہم سمجھنا چاہیے۔

درحقیقت اِس شوریٰ کی ممبری دنیا کی کئی بادشاہتوں سے بھی بڑی ہے اور جس کو شوریٰ کی ممبری نصیب ہو جاتی ہے وہ دنیا کے کئی بادشاہوں سے بھی زیادہ عزّت حاصل کر لیتا ہے کیونکہ شوریٰ کے ممبروں کو یہ بھی اختیار دیا گیا ہے کہ وہ آئندہ خلیفہ کا انتخاب کریں۔ گو اس کی نمائندگی کے قواعد مختلف ہیں۔ دیکھ لو حضرت مسیح ناصریؑ اگرچہ مسیح محمدی سے چھوٹے تھے مگر عیسائیوں میں پوپ کا اتنا احترام پایا جاتا ہے کہ نپولین جیسا بادشاہ جس نے دنیا کا ایک بڑا حصہ فتح کر لیا تھا اور جس نے روس جیسے ملک کے اکثر حصہ کو بھی فتح کر لیا تھا، جس سے بعد میں ہٹلر ہار گیا، ایک دفعہ اُس کو لوگوں نے مشورہ دیا کہ پوپ کو بلواؤ۔ جب پوپ آیا تو قاعدہ کے لحاظ سے چاہیے تھا کہ پوپ بادشاہ سے مقدّم ہوتا مگر نپولین کو اپنی عزّت بڑھانے کا بڑا خیال رہتا تھا اُس نے ہدایت دے دی کہ موٹر عین درمیان میں کھڑا کر دینا۔ جب موٹر آیا تو نپولین نے چاہا کہ اُس میں پہلے بیٹھ جائے لیکن پوپ نے بھی ہوشیاری کی اور وہ دَوڑ کر دوسری طرف چلا گیا اور جب نپولین نے بیٹھنے کے لیے دروازہ کھولا تو دوسری طرف سے پوپ اس میں داخل ہو رہا تھا۔ اِس طرح نپولین پوپ سے پہلے تو نہ بیٹھ سکا مگر اُس نے اِسی کو غنیمت سمجھا کہ وہ کم از کم پوپ کے برابر تو رہا ہے۔

غرض شوریٰ کی ممبری بادشاہوں سے ہی نہیں بلکہ شہنشاہوں کی عزّت اور مرتبہ سے بھی بڑھ کر ہے اس لیے دوستوں کو یہ فخر ضائع نہیں کرنا چاہیے۔ اور چاہے جان چلی جائے اُنہیں اجلاس میں حاضر ہونے اور اِس سے فائدہ حاصل کرنے میں کوتاہی نہیں کرنی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کو اِس عظیم الشان نعمت سے جو اُس نے تیرہ سو سال کے بعد دوبارہ مسلمانوں کو عطا فرمائی ہے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے اور وہ خدا تعالیٰ کے فضلوں کا زیادہ سے زیادہ شکریہ ادا کریں تا کہ وہ دنیا میں بھی عزّت حاصل کریں اور آخرت میں بھی انہیں عزّت حاصل ہو"۔

(الفضل 10 مئی 1959ء)

1: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ (الجمعة: 10)